

اس کتاب کا چھٹا رسالہ ”حج اکبر کی حیثیت“ کے عنوان سے تین چار اوراق پر مشتمل ہے، جس میں حج اکبر کی حقیقت اور حج جمعہ کو ”حج اکبر“ کہنے کی عوامی ذہنیت کی تردید کی گئی ہے۔ ”سفر حج میں نماز کی اہمیت“ کے عنوان سے ساتویں رسالے میں سفر حج کے دوران نماز جیسے اہم فریضے میں کوتاہی پر تنبیہ اور مختصر انداز میں نماز کی اہمیت کے متعلق مفید باتیں جمع کی گئی ہیں۔ اس کتاب کا آخری اور آٹھواں رسالہ ”عجوبہ کجور“ کے خصائص و فضائل کے بیان میں ہے، بارہ صفحات کے اس مختصر رسالے میں عجوبہ کجور کی فضیلت، اس کی خصوصیت، زہر و سحر سے حفاظت اور دیگر کئی امراض سے شفا یابی کا بیان ہے۔ اس مجموعے میں شامل ہر ایک رسالہ اپنے موضوع پر کافی حد تک معلومات فراہم کرنے والا ہے، حج و عمرہ کرنے والے حضرات کے لئے اس میں مسائل کے علاوہ دوسری مفید معلومات بھی موجود ہیں، امید ہے کہ زائرین حرم اس کتاب سے ضرور استفادہ کریں گے۔

البتہ رسائل کے یکجا شائع ہونے کی وجہ سے کتاب میں بعض چیزیں مکرر بھی آگئیں ہیں، مثلاً: ”مقامات اجابت دعا“ کی مکمل فہرست رسالہ ”حجر اسود“ میں عمدۃ الفقہ وغیرہ سے منقول ہے، اور پھر یہی فہرست مقام ابراہیم، ملتزم اور رکن یمانی میں بھی نقل کی گئی ہے، جب کہ ایک رسالے میں تذکرہ کرنے کے بعد باقی رسائل میں اشارہ کر دینا ہی کافی تھا، اسی طرح بعض جگہ احادیث و عبارات پر بجائے ”داوین“ کے تو سیں یا ذبل تو سیں لگا دیئے گئے ہیں۔ امید ہے کہ آئندہ ایڈیشنوں میں ان امور کی درستگی کو ملحوظ رکھا جائے گا۔ کتاب کی جلد بندی مضبوط اور طباعت و اشاعت معیاری ہے۔

## ارمغانِ مدینہ

(حضرت سید شمس شاہد علی)

فعل باری سے گرا نبار نظر آتے ہیں  
تیری رحمت ہی کے آثار نظر آتے ہیں  
دو جہاں طالب دیدار نظر آتے ہیں  
رگرد انوار ہی انوار نظر آتے ہیں  
سُونے سُونے درود یوار نظر آتے ہیں  
مجھ کو یہ صاحب اسرار نظر آتے ہیں  
زلبد خشک بھی سرشار نظر آتے ہیں  
کچھ جو ہیں تو یہی احرار نظر آتے ہیں  
چشمِ ظاہر سے بھی سرکار نظر آتے ہیں  
خواب میں سید ابرار نظر آتے ہیں

مست بادل سرِ گہسار نظر آتے ہیں  
یہ جو صحرا، گل و گلزار نظر آتے ہیں  
رہک صد یوسف کعال ہے مدینے کا نگار  
تاج ہے ختم نبوت کا سرِ اقدس پر  
آج حسرت کی ہے تصویرِ قبا کی مسجد  
ان سید فام فقیروں کو حقارت سے نہ دیکھ  
رند تو رند ہیں زمزم کی صُوبی پی کر  
حلق ناموسِ محمد پہ کٹانے والے  
جذبِ کامل ہو تو ملتا ہے حضوری کا شرف  
مخفِ بیدار مبارک ہوا نہیں، جن کو نفیس